نیشنل ملک ڈے

‘‘ہندوستان کی ڈیری صنعت کی طاقت اور کسانوں کی خوشحالی کا جشن’’

غذائیت اور دیہی معیشت میں دودھ کا کلیدی مقام

ہندوستان کی غذائی ضروریات میں دودھ کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ یہ اعلیٰ معیار کا حیوانی پروٹین اور کیلشیم، میگنیشیم اور پوٹاشیم سمیت ضروری غذائی اجزا ایسی شکل میں فراہم کرتا ہے، جنہیں جسم آسانی سے جذب کر سکتا ہے۔ دودھ کو اکثر تقریباً مکمل غذا تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ ہر عمر کے افراد کی نشوونما، ہڈیوں کی صحت اور جسمانی توانائی کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

ہندوستان مسلسل دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک بنا ہوا ہے اور عالمی دودھ کی پیداوار میں اس کا حصہ تقریباً ایک چوتھائی ہے۔ 15-2014 سے 25-2024 کے دوران دودھ کی پیداوار میں اوسط سالانہ مرکب شرح نمو (سی اے جی آر) 5.41 فیصدرہی اور پیداوار بڑھ کر 247.87 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔ اس ترقی کا ایک اہم پہلو دیہی معیشت سے بھی وابستہ ہے۔ ڈیری کا شعبہ8.5 کروڑ دیہی خاندانوں کو روزگار اور ذریعۂ معاش فراہم کرتا ہے، جس میں خواتین دودھ کی پیداوار اور جمع کرنے کے عمل میں مرکزی کردار ادا کرتی ہیں۔ ہندوستان میں ڈیری فارمنگ سے وابستہ افرادی قوت کا تقریباً 70 فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے، جو اس شعبے کی ترقی اور جامع دیہی ترقی کے فروغ میں ان کے کردار کو نمایاں کرتا ہے۔

ہر سال 26 نومبر کو منایا جانے والا‘ نیشنل ملک ڈے’ ہندوستان میں سفید انقلاب کے معمار ڈاکٹر ورگیز کورین کے یوم پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہندوستان میں ڈیری کوآپریٹیو تحریک میں ان کی انقلابی خدمات کا اعتراف کرتا ہے۔ اس موقع پر ان لاکھوں ڈیری کسانوں کی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے، جن کی محنت ملک کو دودھ کی پیداوار میں عالمی سطح پر برتری برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

ہندوستان کے ڈیری شعبہ میں نمایاں ترقی

ہندوستان نے پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں مسلسل اضافہ کی بدولت دنیا کے سب سے بڑے دودھ پیدا کرنے والے ملک کی حیثیت برقرار رکھی ہے۔

- دودھ کی پیداوار میں69.41 فیصد اضافہ ہوا ہے اور یہ15-2014 کے 146.31 ملین ٹن سے بڑھ کر25-2024 میں 247.87 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے۔
- دودھ کی پیداوار میں سرکردہ ریاستیں اتر پردیش (15.66 فیصد)، راجستھان (14.82 فیصد)، مدھیہ پردیش (9.12 فیصد)، گجرات (7.78 فیصد) اور مہاراشٹر (6.71 فیصد) ہیں۔ ان پانچ ریاستوں کا ملک کی مجموعی دودھ کی پیداوار میں54.09 فیصد حصہ ہے۔
- فی کس دودھ کی دستیابی میں52.03 فیصداضافہ ہوا ہے اور یہ15-2014 میں319 گرام فی کس یومیہ سے بڑھ کر 25-2024 میں485 گرام ہو گئی ہے۔
- مویشیوں سے دودھ کی اوسط پیداوار15-2014 میں1,640 کلوگرام فی جانور سالانہ تھی جو 25-2024 میں بڑھ کر2,800 کلوگرام فی جانور سالانہ ہو گئی۔ اس طرح اس میں69 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

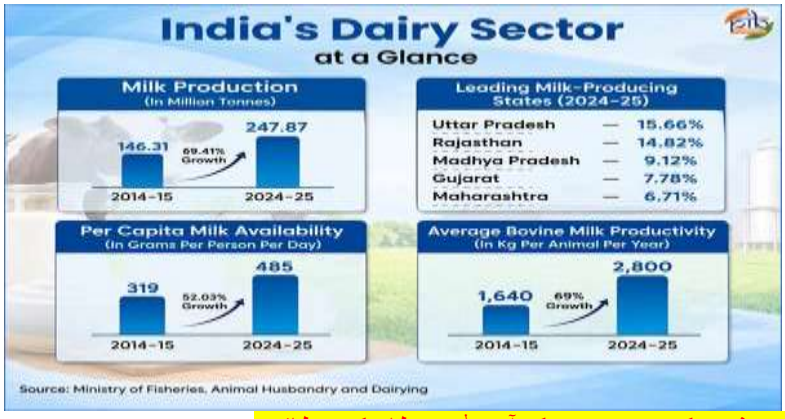

ہندوستان کی دودھ معیشت کے پیچھے کوآپریٹیو نظام کی طاقت

ہندوستان کی ڈیری کوآپریٹیو تحریک دودھ پیدا کرنے والوں کو ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ یہ گاؤں کی سطح پر قائم کوآپریٹیو سوسائٹیوں کو ڈسٹرکٹ ملک یونینوں اور ریاستی فیڈریشنوں سے جوڑتی ہے۔ یہ ادارے دودھ کی خریداری، اس کی تیاری، مارکیٹنگ اور ڈیری خدمات تک رسائی میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ہندوستان کے ڈیری شعبے کے تاریخی سفر کے بارے میں جاننے کے لیے Click Here

ملک کے ڈیری کوآپریٹو نیٹ ورک میں شامل ہیں:

- 22 ملک فیڈریشنز۔
- 241 ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو ملک یونینیز۔
- 28 مارکیٹنگ ڈیریاں۔
- 25 دودھ پیدا کرنے والی تنظیمیں۔
- تقریباً2.45 لاکھ گاؤں اور1.65 کروڑ ڈیری کسان اس نیٹ ورک کے رکن ہیں۔

یہ نیٹ ورک دیہی علاقوں میں دودھ پیدا کرنے والوں اور منظم ڈیری منڈیوں کے درمیان ادارہ جاتی رابطے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اجتماعی مارکیٹنگ اور دودھ کی خریداری کے بہتر منظم نظام تک رسائی میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

این ڈی ڈی بی ڈیری سروسز

نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) نے ہندوستان میں کسانوں کی ملکیت والے ڈیری اداروں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کا مکمل ملکیتی، غیر منافع بخش ذیلی ادارہ این ڈی ڈی بی ڈیری سروسز (این ڈی ڈی بی-ڈی ایس)، دودھ پیدا کرنے والی تنظیموں (ایم پی اوز) کے قیام اور انہیں فعال بنانے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔

ایم پی اوز کسانوں کی ملکیت والی ایسی پروڈیوسر کمپنیاں ہیں جو دودھ پیدا کرنے والوں کو پیشہ ورانہ طور پر منظم اداروں کی شکل میں متحد کرتی ہیں۔ یہ تنظیمیں اجتماعی طور پر دودھ کی خریداری میں سہولت فراہم کرتی ہیں، منڈیوں سے روابط مضبوط بناتی ہیں اور کسانوں کو شفاف قیمتوں اور براہِ راست بینک کھاتوں میں ادائیگی کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔

31 اکتوبر 2026 تک

- این ڈی ڈی بی-ڈی ایس نے کامیابی کے ساتھ 25 ایم پی اوز قائم کی ہیں۔
- ان 25 ایم پی اوز میں سے18 میں تمام اراکین خواتین ہیں اور متعلقہ بورڈز میں پروڈیوسر ڈائریکٹرز کے تمام عہدوں پر بھی خواتین فائز ہیں۔
- یہ تنظیمیں12 ریاستوں کے 175 اضلاع میں13 لاکھ سے زائد دودھ پیدا کرنے والوں کا احاطہ کرتی ہیں۔
- ان تنظیموں سے وابستہ دودھ پیدا کرنے والوں میں خواتین کا تناسب تقریباً78 فیصد ہے۔
- یہ ایم پی اوز روزانہ تقریباً70 لاکھ لیٹر دودھ کی خریداری کرتی ہیں۔



ڈیری کوآپریٹیو اداروں کے ذریعے دودھ کی خریداری اور فروخت

ڈیری کوآپریٹیو ادارے کسانوں کو ایک منظم منڈی فراہم کرتے ہیں اور دودھ کی باقاعدہ خریداری کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ دودھ کی خریداری کی قیمتیں پیداواری لاگت اور منڈی کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوآپریٹیو اداروں اور دیگر ڈیری اداروں کے ذریعے طے کی جاتی ہیں۔ بہت سے ڈیری کوآپریٹیو ادارے دودھ جمع کرنے اور ادائیگی کے خودکار نظام استعمال کرتے ہیں۔ ادائیگیاں براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں جمع کرائی جاتی ہیں۔

31 اکتوبر 2026 تک ڈیری کوآپریٹیو اداروں نے درج ذیل اعداد و شمار درج کیے:

- یومیہ690.90 لاکھ کلوگرام دودھ کی خریداری۔
- یومیہ 462.95 لاکھ لیٹرمائع دودھ کی فروخت۔

ڈیری کوآپریٹیو اداروں کے لیے ایک نئی پیش رفت

سفید انقلاب 2.0 ایک کوآپریٹیو پر مبنی پہل ہے، جس کا باضابطہ آغاز 25 دسمبر 2024 کو کیا گیا تھا (معیاری عملی طریق کار یعنی ایس او پی کا آغاز 19 ستمبر 2024 کو ہوا تھا)۔ اس کا مقصد ایسے دیہات اور گرام پنچایتوں میں ڈیری کوآپریٹیو اداروں کے دائرۂ کار کو وسعت دینا ہے، جہاں ابھی یہ سہولت دستیاب نہیں ہے۔ اس پہل کے تحت آئندہ پانچ برسوں میں ڈیری کوآپریٹیو اداروں کے ذریعہ دودھ کی خریداری میں50 فیصد اضافہ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام میں کوآپریٹیو نیٹ ورک کو مضبوط بنانے، منڈیوں تک رسائی بہتر کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ سفید انقلاب 2.0 کے تحت مجوزہ سرگرمیوں کے لیے قومی پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ (این پی ڈی ڈی) کے تحت مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے۔

اس پہل کے تحت 29-2028 تک ایسے دیہات اور گرام پنچایتوں میں75,000 نئی ڈیری کوآپریٹیوسوسائٹیاں قائم کرنے اور 46,422 موجودہ ڈیری کوآپریٹیو سوسائٹیوں کو مضبوط بنانے کا ہدف ہے۔

31 اکتوبر 2026 تک سفید انقلاب 2.0 کے تحت پیش رفت:

- 24,097 نئی ڈیری کوآپریٹیو سوسائٹیاں قائم کی گئیں۔
- 31,394 موجودہ ڈیری کوآپریٹیو سوسائٹیوں کو مضبوط بنایا گیا۔
- ڈیری شعبہ میں پائیداری اور وسائل کا دوبارہ استعمال

1. سفید انقلاب 2.0 ڈیری شعبے کی پوری سپلائی چین میں پائیداری اور وسائل کے دوبارہ استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والے طریقوں، وسائل کے مؤثر استعمال اور قابلِ تجدید توانائی پر مبنی کم اخراج والے حل کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ پہل دو کثیر ریاستی کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعے‘کچرے سے سونا’ کے تصور کو آگے بڑھاتی ہے، جس

کے تحت مویشیوں کے گوبر اور زرعی باقیات کو بایو گیس، نامیاتی کھاد اور اضافی قدر والی حیاتیاتی کھاد میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

- ❖ کوآپریٹیو اِن پٹس اینڈ سروسز ڈیلیوری ملٹی اسٹیٹ لمیٹڈ: اس کا مقصد جانوروں کی خوراک، بیماریوں پر قابو پانے اور مصنوعی نسل کشی سمیت معیاری وسائل اور خدمات فراہم کرنا ہے۔
- ❖ گومے سہکاری سمیتی ملٹی اسٹیٹ لمیٹڈ:یہ مویشیوں کے گوبر کے سائنسی طریقے سے انتظام اور اس کے مؤثر استعمال پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

2. گوبردھن، قومی سرکلر بایو انرجی اسکیم کا آغاز یکم اکتوبر 2026 کو کیا گیا۔ اس کا مقصدہندوستان کے نامیاتی وسائل کو صاف توانائی، دیہی خوشحالی اور معاشی ترقی میں تبدیل کرنا ہے۔ اس اسکیم کے لیے23,731 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور اسے مالی سال 2026-27 سے 2035-36 تک نافذ کیا جائے گا۔اس اسکیم کے تحت یقینی خریداری، مستحکم قیمتوں، سرمایہ جاتی امداد، پائپ لائن کنکٹی وٹی اور قرض کی سہولت کے ذریعے ملک میں کمپریسڈ بایو گیس (سی بی جی) کی پیداوار میں تقریباً دس گنا اضافہ کرنے کا ہدف ہے۔ اس سے توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے، نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور سرکلر بایو اکانومی کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔

گالوانائزنگ آرگینک بایو ایگرو ریسورسز دھن (گوبردھن) پہل کا آغاز اصل میں2018 میں سوچھ بھارت مشن (گرامین) کے تحت کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد مویشیوں کے گوبر اور زرعی باقیات سمیت نامیاتی کچرے کو بایو گیس اور بایو سلری میں تبدیل کرنے کو فروغ دینا ہے، جس سے دیہات میں صفائی ستھرائی، کچرے کے انتظام اور دیہی روزگار کو تقویت ملتی ہے۔

یہ اقدامات وسائل کے دوبارہ استعمال کے نظام کو مضبوط بناتے ہیں اور دیہی خاندانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

ڈیری کے ایک مضبوط نظام کی تشکیل

ہندوستان کا ڈیری شعبہ مضبوط بنیادی ڈھانچے، سائنسی طریقوں سے نسل کی بہتری، معیاری خوراک اور آسانی سے دستیاب ویٹرنری خدمات پر انحصار کرتا ہے۔ حکومت کے اقدامات ان شعبوں کو مضبوط بنانے، مویشیوں کی پیداواری صلاحیت بہتر کرنے، جانوروں کی صحت کے تحفظ اور ڈیری کسانوں کی آمدنی میں اضافے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ہندوستان کا ڈیری شعبہ مضبوط بنیادی ڈھانچے، سائنسی طریقوں سے نسل کی بہتری، معیاری خوراک اور آسانی سے دستیاب ویٹرنری خدمات پر انحصار کرتا ہے۔ حکومت کے مختلف اقدامات ان شعبوں کو مضبوط بنانے، مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے، جانوروں کی صحت کا تحفظ کرنے اور ڈیری کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

قومی پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ (این پی ڈی ڈی) کے ذریعے ڈیری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

قومی پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ (این پی ڈی ڈی) کا مقصد ملک بھر میں دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنا اور ڈیری کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے تحت دودھ کی خریداری، پروسیسنگ، اضافی قدر پیدا کرنے، مارکیٹنگ اور دودھ کے معیار سے متعلق بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد کی جاتی ہے۔ مندرجہ بالا پروگرام دو اجزاکے ذریعے ڈیری شعبے کی متوازن ترقی کو فروغ دیتا ہے:

جزو الف: دودھ کی خریداری اور معیار سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

اس کا مقصد منظم طریقے سے دودھ کی خریداری کے نیٹ ورک کو وسعت دینا اور شمال مشرقی خطے، پہاڑی علاقوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں دودھ کی پروسیسنگ اور اس کی اضافی قدر پیدا کرنے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں کی سطح پر کولڈ چین، دودھ کی جانچ کی سہولیات اور معیاری و صاف ستھرا دودھ پیدا کرنے سے متعلق تربیت کی فراہمی میں بھی مدد کی جاتی ہے۔

جزو ب: کوآپریٹیو اداروں کے ذریعے ڈیری کی ترقی و فروغ

اس کا مقصد کسانوں کو منظم منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرکے دودھ اور ڈیری مصنوعات کی فروخت میں اضافہ کرنا ہے۔ اس کے تحت ڈیری پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دودھ پیدا کرنے والوں کی ملکیت والے اداروں کو مضبوط بنانے میں مدد فراہم کی جاتی ہے، تاکہ کسانوں کو اپنی پیداوار کا بہتر معاوضہ مل سکے۔
جزو ب کو نو ریاستوں میں نافذ کیا جا رہا ہے، جن میں آندھرا پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، پنجاب، راجستھان، تلنگانہ، اتر پردیش، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال شامل ہیں۔

31 اکتوبر 2026 تک این پی ڈی ڈی کی عملی کامیابیاں

- ❖ 40,800 نئی ڈیری کوآپریٹیو سوسائٹیاں قائم کی گئیں یا دوبارہ فعال بنائی گئیں۔
- ❖ 25.82 لاکھ اضافی کسانوں کو اس پروگرام میں شامل کیا گیا، جب کہ دودھ کی خریداری میں161.17 لاکھ کا اضافی اضافہ درج کیا گیا۔
- ❖ یومیہ 168 لاکھ لیٹردودھ کو ٹھنڈا کرنے کی صلاحیت پیدا کی گئی۔
- ❖ دودھ کے معیار کی جانچ کے لیے94,000 آلات تقسیم کیے گئے۔

راشٹریہ گوکل مشن

راشٹریہ گوکل مشن (آر جی ایم) کا آغاز دسمبر 2014 میں خاص طور پر دیسی نسل کے مویشیوں کی سائنسی اور جامع طریقے سے ترقی اور تحفظ کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم دودھ کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور ملک کے دیہی کسانوں کے لیے ڈیری کے کاروبار کو زیادہ منافع بخش بنانے کے مقصد سے مویشیوں کی دودھ پیدا کرنے کی صلاحیت اور مجموعی پیداواری صلاحیت میں اضافے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ مارچ 2025 میں اس اسکیم پر نظرثانی کی گئی، جس کے بعد افزائش نسل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جدید تولیدی ٹیکنالوجیز تک رسائی کو وسعت دینے پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے تحت تخم ریزی مراکز کو مضبوط بنانے، مصنوعی نسل کشی کی خدمات کو وسعت دینے اور جنس کے لحاظ سے چھانٹے گئے نطفے اور آئی وی ایف ٹیکنالوجی جیسی جدید تکنیکوں کے ذریعے نسل کی بہتری کے عمل کو تیز کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔

آر جی ایم کے تحت پیش رفت

- ❖ دیہی ہندوستان میں50,023 کثیر المقاصد مصنوعی نسل کشی تکنیکی کارکنوں (میتری) کو تربیت دی گئی اور ضروری آلات فراہم کیے گئے۔
- ❖ 24 اِن وِٹرو فرٹیلائزیشن (آئی وی ایف) تجربہ گاہیں قائم کی گئیں۔
- ❖ 48 تخم ریزی مراکز کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔
- ❖ 32 بچھڑیوں کی پرورش کے مراکز قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

ملک گیر مصنوعی نسل کشی پروگرام (این اے آئی پی)

اس پروگرام کا مقصد مصنوعی نسل کشی کی سہولت کے دائرۂ کار کو بڑھانا اور دیسی نسلوں سمیت اعلیٰ جینیاتی صلاحیت کے حامل سانڈوں کے تخم کے ذریعے کسانوں کے گھر تک معیاری مصنوعی نسل کشی کی خدمات فراہم کرنا ہے۔

- ❖ 18.71 کروڑ سے زائد مصنوعی نسل کشی کے عمل انجام دیے گئے۔
- ❖ تقریباً11.17 کروڑ مویشیوں کو اس پروگرام کے دائرے میں لایا گیا۔

مویشی پروری کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف)

مویشی پروری کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف) نجی شعبے اور کوآپریٹیو اداروں میں ڈیری مصنوعات کی جدید پروسیسنگ، اضافی قدر پیدا کرنے اور کولڈ چین کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مدد فراہم کرتا ہے۔

- ❖ اس کے تحت اہل مستفیدین کو آٹھ سال تک 3 فیصد شرح سود پر رعایت فراہم کی جاتی ہے۔
- ❖ اے ایچ آئی ڈی ایف کے ذریعے 2020-21 سے اب تک نجی شعبے اور کوآپریٹیو اداروں کے258 ڈیری پروسیسنگ پلانٹس کو 3 فیصد شرح سود پر رعایت فراہم کرتے

ہوئے مدد دی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً21,797 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ممکن ہوئی ہے۔

- ❖ منظور شدہ منصوبوں کے تحت روزانہ500.58 لاکھ لیٹر دودھ کی پروسیسنگ اور اس کی اضافی قدر پیدا کرنے کی صلاحیت قائم کی جا رہی ہے۔

مویشیوں کی صحت اور بیماریوں پر قابو پانے کا پروگرام

مویشیوں کی صحت اور بیماریوں پر قابو پانے کا پروگرام (ایل ایچ ڈی سی پی) مویشیوں کی ایسی بیماریوں کی روک تھام اور ان پر قابو پانے میں مدد فراہم کرتا ہے جو معاشی اعتبار سے اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ویٹرنری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بناتا ہے اور موبائل ویٹرنری یونٹس (ایم وی یوز) کے ذریعے مویشی پالنے والوں کو ان کے گھر تک ویٹرنری خدمات فراہم کرتا ہے۔

31 اکتوبر 2026 تک:

- ❖ 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں4,019 موبائل ویٹرنری یونٹس کام کر رہے تھے۔
- ❖ ان یونٹس کے ذریعے تقریباً1.5 کروڑ کسانوں کو ان کے گھر پر خدمات فراہم کی گئیں اور تقریباً3.3 کروڑ مویشیوں کا علاج کیا گیا۔

مویشی بیماریوں پر قابو پانے کا قومی پروگرام

قومی مویشی بیماریوں پر قابو پانے کا پروگرام (این اے ڈی سی پی)، جو ایل ایچ ڈی سی پی کا ایک جزو ہے، ٹیکہ کاری اور نگرانی کے ذریعے منہ کھر کی بیماری (ایف ایم ڈی) پر قابو پانے اور بالآخر اس کے خاتمے کے ساتھ بروسیلوسس کی روک تھام میں مدد فراہم کرتا ہے۔

31 اکتوبر 2026 تک:

- ❖ منہ کھر کی بیماری سے بچاؤ کے لیے مجموعی طور پر152 کروڑ سے زائد ٹیکے لگائے گئے، جس سے تقریباً 8 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچا۔
- ❖ منہ کھر کی بیماری کے پھیلنے کے واقعات 2019 میں 132 تھے، جو 2025 میں کم ہو کر 40 رہ گئے۔
- ❖ بروسیلوسس کے پھیلنے کے واقعات 2019 میں 22 تھے، جو 2025 میں کم ہو کر 15 رہ گئے۔

بھارت پشو دھن کے ذریعے مویشیوں کا ڈجیٹل ریکارڈ

محکمہ مویشی پروری اور ڈیری نے قومی ڈیری ترقیاتی بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے اشتراک سے ‘بھارت پشو دھن’ ڈیٹابیس تیار کیا ہے۔ بھارت پشو دھن ڈیٹابیس میں درج جانوروں کی شناخت کان پر لگائے جانے والے 12 ہندسوں کے منفرد شناختی نمبر کے ذریعے کی جاتی ہے، جسے‘پشو آدھار’ کہا جاتا ہے۔ یہ نمبر جانوروں سے متعلق تمام طرح کے لین دین، مثلاً ٹیکہ کاری، افزائش نسل، علاج وغیرہ کے اندراج کے لیے بنیادی شناختی نمبر کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ ڈیٹابیس شناخت شدہ جانوروں کا ڈجیٹل ریکارڈ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مویشیوں کے بہتر انتظام میں بھی معاون ہے۔

31 اکتوبر 2026 تک:

- ❖ 9,98,55,955 مویشی پالنے والوں کا اندراج کیا جا چکا ہے۔
- ❖ 39.42 کروڑ سے زیادہ پشو آدھار جاری کیے جا چکے ہیں۔

عالمی منڈیوں میں ہندوستانی ڈیری مصنوعات

ہندوستان کا ڈیری شعبہ نہ صرف ایک بڑی گھریلو منڈی کی ضروریات پوری کر رہا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی موجودگی کو وسعت دے رہا ہے۔

- ہندوستان نے 2025-26 کے دوران 97,524.82 میٹرک ٹن ڈیری مصنوعات برآمد کیں۔
- اس سال برآمدات سے حاصل ہونے والی آمدنی 407.12 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔
- برآمدات کی اہم منزلوں میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، امریکہ، بھوٹان اور بحرین شامل ہیں۔

یہ برآمدات مختلف بین الاقوامی منڈیوں میں ہندوستانی ڈیری مصنوعات کی بڑھتی ہوئی رسائی کی عکاسی کرتی ہیں اور اس شعبے کی موجودگی کو گھریلو کھپت سے آگے عالمی سطح تک وسعت دے رہی ہیں۔

ہر قطرے کے پیچھے کارفرما قوت

ہندوستان کی ڈیری ترقی کی داستان لاکھوں کسانوں، خواتین اور امدادی و اشتراکی اداروں کی گراں قدر خدمات کی عکاس ہے۔ دودھ کی بڑھتی ہوئی پیداوار، مضبوط بنیادی ڈھانچہ، سائنسی طریقوں سے افزائش نسل اور مویشیوں کی بہتر طبی نگہداشت اس شعبے کی ترقی کو مسلسل تقویت فراہم کر رہی ہے۔ قومی یوم دودھ ڈاکٹر ورگیز کورین کی وراثت کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ان کسانوں کی خدمات کا اعتراف بھی کرتا ہے، جن کی انتھک کوششیں ہندوستان کو ڈیری کے شعبہ میں قائدانہ مقام پر برقرار رکھنے، دیہی روزگار اور ذریعۂ معاش کو مستحکم بنانے اور ملک کے غذائی تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

حوالہ جات

- **Ministry of Fisheries, Animal Husbandry and Dairying**

https://www.dahd.gov.in/static/uploads/2026/06/9ae804b82e59e283443396dbb5a245e0.pdf
https://www.dahd.gov.in/static/uploads/2026/04/29232c53442fadce97015a62fd715e74.pdf
https://www.nddbdairyservices.com/milkproducer
https://www.nddbdairyservices.com/aboutUs
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241603&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2287675&reg=48&lang=2
https://www.dahd.gov.in/offerings?page=1
https://www.dahd.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/national-programme-for-dairy-development-npdd-EjN5UTMtQWa
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2298197&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2110279&reg=3&lang=2
https://www.dahd.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/livestock-health-disease-control-program-lhdcp-MzN5UTMtQWa
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204580
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2298199
https://bharatpashudhan.ndlm.co.in/

- **Ministry of Cooperation**

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2238399&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247837
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291129
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247837&reg=48&lang=2
https://sansad.in/getFile/annex/268/AU3046_BTEYKH.pdf?source=pqars
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2294896

- **Ministry of Commerce and Industry**

https://apeda.gov.in/DairyProducts

- **Ministry of Petroleum & Natural Gas**

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2317937&lang=1&reg=3

- **PIB Backgrounder**

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2194086&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2302242

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=150838&ModuleId=16&reg=percent203&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2212724&reg=3&lang=2
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/aug/doc202686946301.pdf

Click here to see pdf

*****

ش ح-ظ الف- م ش
UR No. 8210